# الوافیہ فی شرح الکافیہ

شارح :- محمد الوسمی الشافعی

سائز : ۱۴ × ۹½ سطور : ۱۹

اوراق : ۵۷ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات ۱۶ ربیع الاول ۹۸۳ھ ۲۵ جون ۱۵۷۵ء

کاتب : مؤلف کتاب محمد الوسمی الشافعی

مہر : (۱) (سرورق) یاخفی رب الطف بلطف خفی

(۲) ابراہیم بن احمد الصادق العمری الحسنی

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : احمد بسمل اولا یتمنا ثم حمد لہ شکرا



والمضارع لیدل علی الاستمرار —

اختتام : والواو کالمتصل ای کالکلمۃ المتصلہ
وجب رد المحذوف والمقلوب کما فی سری
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع
والمآب ..

ترقیمہ : تمت الحاشیہ علقھا لنفسہ ولمن شاء
اللہ تعالیٰ من بعدہ الفقیر الحقیر المعترف
بالعجز والتقصیر محمد الواسی الشافعی الازہری
ووافق الفراغ منھا یوم الخمیس سادس عشر شہر

نوٹ : یہ کتاب امیر جلال الدین ابراہیم بن یغرش
کے نام معنون ہے جو عالم وفاضل صاحب سیف وقلم
تھے۔ شارح کہتے ہیں کہ میں نے اس سے قبل کافیہ کی
شرح لکھی جس میں ایرادات وجواب اور بہت سی
بحثیں تھیں پھر دوبارہ میں نے اس کی شرح لکھی
جس میں اس کے الفاظ کا حل ہے، معانی کی شرح ہے،
اور اس کے بانی وترکیبات کی طرف اشارہ ہے۔
کتاب کے خاتمہ پر حاشیہ میں عربی میں یہ عبارت ہے۔
جس سے پتہ چلتا ہے کہ شارح اپنے وقت کے مصر کے
زبردست علماء میں سے ہیں۔ یہ کتاب خود ان ہی کے
خط میں ہے۔ جلد پر اس کتاب کا نام حاشیہ سید
شریف لکھا ہے جو غلط ہے۔